ہنرمندی کا میلہ، نئے کاروبار اور ’ہنرکدہ‘ کی شاخیں کھلنے کا اعلان

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ضلع کونسل ہنرکدہ کے تحت 3 نئے مراکز قائم کرے گی، پہلے مرحلے میں 120 نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی

رپورٹ: ثمینہ رحمت خٹک

ڈپٹی کمشنر کوہ سار نے کہا کہ ہنرمند نوجوان ضلع کی سب سے بڑی طاقت ہیں اور اگر انہیں بروقت رہنمائی، تربیت اور منڈی تک رسائی مل جائے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے روزگار کے دروازے بھی کھول سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کسی سرکاری عمارت کا نام نہیں بلکہ ایک ایسا نظام ہے جس میں تربیت، قرض، مارکیٹنگ اور خواتین کے لیے الگ سہولت ایک ساتھ فراہم کی جائے گی۔

میلے کے دوران 42 اسٹالوں پر قالین بافی، چرم سازی، لکڑی پر نقاشی، ماربل کٹائی، کشیدہ کاری اور موبائل فون مرمت کے شعبوں میں تیار کی گئی مصنوعات پیش کی گئیں۔ پہلے ہی روز 2 کروڑ 15 لاکھ روپے کے آرڈر بک کیے گئے، جن میں سے بیشتر خواتین کاریگروں کے گروپوں کو ملے۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ان آرڈرز کی تکمیل کے لیے ضلع کونسل ایک مشترکہ سہولت مرکز قائم کرے گی تاکہ چھوٹے کاریگروں کو بڑے خریداروں سے براہِ راست رابطہ مل سکے۔

ڈائریکٹر ہنرکدہ محترمہ فرحانہ جبیں قاضی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں 120 نوجوانوں کو 3 ماہ کے تربیتی کورسز کرائے جائیں گے، جن میں سے 60 فیصد خواتین ہوں گی۔ ان کے مطابق ہر تربیت یافتہ کو کورس مکمل ہونے کے بعد 15 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا تاکہ وہ دورانِ تربیت اپنی توجہ کام پر مرکوز رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کا ہدف صرف ہنر سکھانا نہیں بلکہ ہر شرکا کو روزگار یا اپنا کام شروع کرنے کے قابل بنانا ہے۔

میلے کے آخری روز ایک کھلی کچہری منعقد ہوئی جس میں کاریگروں نے اپنے مسائل براہِ راست ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ افسران کے سامنے رکھے۔ کئی خواتین نے شکایت کی کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث ان کی مشینیں اکثر بند رہتی ہیں، جس پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہنرکدہ کے مراکز میں متبادل توانائی کا انتظام کیا جائے۔ ایک اور شکایت پر انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے ٹھیکوں میں ہنرکدہ کے تیار کردہ سامان کو ترجیح دی جائے گی۔

اختتامی تقریب میں بہترین کارکردگی دکھانے والے 12 کاریگروں اور اسٹالوں کو شیلڈز اور نقد انعامات دیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اگلا میلہ 15 ستمبر سے 21 ستمبر تک منعقد ہوگا اور اس بار اس میں ضلع کے 6 دیہی یونین کونسلوں کے کاریگروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کے دروازے ہر اس نوجوان کے لیے کھلے ہیں جو اپنے ہاتھ سے کچھ بنانا جانتا ہے، خواہ اس کے پاس کوئی باقاعدہ ڈگری ہو یا نہ ہو۔

صفحہ ۱ کا باقی حصہ ۔ صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ کریں

ہنرمندی کا میلہ، نئے کاروبار اور خواتین کی شرکت نمایاں

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ضلع کونسل ہنرکدہ کے تحت 3 نئے مراکز قائم کرے گی، پہلے مرحلے میں 120 نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی

رپورٹ: ثمینہ رحمت خٹک

ڈپٹی کمشنر کوہ سار نے کہا کہ ہنرمند نوجوان ضلع کی سب سے بڑی طاقت ہیں اور اگر انہیں بروقت رہنمائی، تربیت اور منڈی تک رسائی مل جائے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے روزگار کے دروازے بھی کھول سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کسی سرکاری عمارت کا نام نہیں بلکہ ایک ایسا نظام ہے جس میں تربیت، قرض، مارکیٹنگ اور خواتین کے لیے الگ سہولت ایک ساتھ فراہم کی جائے گی۔

میلے کے دوران 42 اسٹالوں پر قالین بافی، چرم سازی، لکڑی پر نقاشی، ماربل کٹائی، کشیدہ کاری اور موبائل فون مرمت کے شعبوں میں تیار کی گئی مصنوعات پیش کی گئیں۔ پہلے ہی روز 2 کروڑ 15 لاکھ روپے کے آرڈر بک کیے گئے، جن میں سے بیشتر خواتین کاریگروں کے گروپوں کو ملے۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ان آرڈرز کی تکمیل کے لیے ضلع کونسل ایک مشترکہ سہولت مرکز قائم کرے گی تاکہ چھوٹے کاریگروں کو بڑے خریداروں سے براہِ راست رابطہ مل سکے۔

ڈائریکٹر ہنرکدہ محترمہ فرحانہ جبیں قاضی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں 120 نوجوانوں کو 3 ماہ کے تربیتی کورسز کرائے جائیں گے، جن میں سے 60 فیصد خواتین ہوں گی۔ ان کے مطابق ہر تربیت یافتہ کو کورس مکمل ہونے کے بعد 15 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا تاکہ وہ دورانِ تربیت اپنی توجہ کام پر مرکوز رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کا ہدف صرف ہنر سکھانا نہیں بلکہ ہر شرکا کو روزگار یا اپنا کام شروع کرنے کے قابل بنانا ہے۔

میلے کے آخری روز ایک کھلی کچہری منعقد ہوئی جس میں کاریگروں نے اپنے مسائل براہِ راست ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ افسران کے سامنے رکھے۔ کئی خواتین نے شکایت کی کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث ان کی مشینیں اکثر بند رہتی ہیں، جس پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہنرکدہ کے مراکز میں متبادل توانائی کا انتظام کیا جائے۔ ایک اور شکایت پر انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے ٹھیکوں میں ہنرکدہ کے تیار کردہ سامان کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کا ہدف صرف ہنر سکھانا نہیں بلکہ ہر شرکا کو روزگار یا اپنا کام شروع کرنے کے قابل بنانا ہے۔

صفحہ ۱ کا باقی حصہ ۔ صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ کریں

ہنرمندی کا میلہ، نئے کاروبار اور خواتین کی شرکت نمایاں

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ضلع کونسل ہنرکدہ کے تحت 3 نئے مراکز قائم کرے گی، پہلے مرحلے میں 120 نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی

رپورٹ: ثمینہ رحمت خٹک

ڈپٹی کمشنر کوہ سار نے کہا کہ ہنرمند نوجوان ضلع کی سب سے بڑی طاقت ہیں اور اگر انہیں بروقت رہنمائی، تربیت اور منڈی تک رسائی مل جائے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے روزگار کے دروازے بھی کھول سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کسی سرکاری عمارت کا نام نہیں بلکہ ایک ایسا نظام ہے جس میں تربیت، قرض، مارکیٹنگ اور خواتین کے لیے الگ سہولت ایک ساتھ فراہم کی جائے گی۔

میلے کے دوران 42 اسٹالوں پر قالین بافی، چرم سازی، لکڑی پر نقاشی، ماربل کٹائی، کشیدہ کاری اور موبائل فون مرمت کے شعبوں میں تیار کی گئی مصنوعات پیش کی گئیں۔ پہلے ہی روز 2 کروڑ 15 لاکھ روپے کے آرڈر بک کیے گئے، جن میں سے بیشتر خواتین کاریگروں کے گروپوں کو ملے۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ان آرڈرز کی تکمیل کے لیے ضلع کونسل ایک مشترکہ سہولت مرکز قائم کرے گی تاکہ چھوٹے کاریگروں کو بڑے خریداروں سے براہِ راست رابطہ مل سکے۔

ڈائریکٹر ہنرکدہ محترمہ فرحانہ جبیں قاضی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں 120 نوجوانوں کو 3 ماہ کے تربیتی کورسز کرائے جائیں گے، جن میں سے 60 فیصد خواتین ہوں گی۔ ان کے مطابق ہر تربیت یافتہ کو کورس مکمل ہونے کے بعد 15 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا تاکہ وہ دورانِ تربیت اپنی توجہ کام پر مرکوز رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کا ہدف صرف ہنر سکھانا نہیں بلکہ ہر شرکا کو روزگار یا اپنا کام شروع کرنے کے قابل بنانا ہے۔

میلے کے آخری روز ایک کھلی کچہری منعقد ہوئی جس میں کاریگروں نے اپنے مسائل براہِ راست ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ افسران کے سامنے رکھے۔ کئی خواتین نے شکایت کی کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث ان کی مشینیں اکثر بند رہتی ہیں، جس پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہنرکدہ کے مراکز میں متبادل توانائی کا انتظام کیا جائے۔ ایک اور شکایت پر انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے ٹھیکوں میں ہنرکدہ کے تیار کردہ سامان کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہنرکدہ کا ہدف صرف ہنر سکھانا نہیں بلکہ ہر شرکا کو روزگار یا اپنا کام شروع کرنے کے قابل بنانا ہے۔

صفحہ ۱ کا باقی حصہ ۔ صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ کریں

ہفت روزہ پیغامبر ۔ جلد ۷ ۔ شمارہ ۱۹ ۔ ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء ۔ صفحات ۲۸ ۔ قیمت ۲۰۰ روپے
ISSN: 0991-3532186 ۔ فون: 5593356 ۔ ای میل: payam@mehwarnews.pk ۔ ویب: www.mehwarnews.pk